انجیل کے موجودہ تمام نسخے غیر معتبر ہیں

قدیم اور جدید تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے کہ اہل اسلام کا موقف حق ہے

از قلم ۔ حافظ محمد اقبال رنگونی (مانچسٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک خبر کے مطابق مشہور عالمی جریدہ ٹائم نے اپنی ایک تازہ اشاعت میں رپورٹ شائع کی ہے کہ کیلفورنیا (امریکہ) میں دنیا کے چوٹی کے محققین کا ایک سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار میں عیسائیوں کی مذہبی کتاب بائیبل کی اصلیت کا تحقیقی جائزہ لیا گیا اور پچاس منتخب محققین نے بالاتفاق یہ فیصلہ سنایا کہ

یسوع مسیح کے حوالے سے عہد نامہ جدید کے نام سے جو کچھ بھی عیسائیوں میں پایا جاتا ہے ۔ اسکا بہت بڑا حصہ ناقابل اعتماد ہے انکی رائے میں یہودا نے وہ کچھ نہیں کہا جس کا ذکر عہد نامہ جدید میں ہے ۔ ان اسکالرز نے دوسرے حواری متی ۔ مرقس ۔ لوقا اور یوحنا کی یہودا کے خلاف شہادتوں کو مسترد کرتے ہوئے ان چاروں کو ناقابل اعتماد ٹھہرادیا ہے اور کہا ہے کہ یسوع مسیح کی پیدائش حیات ثانی خطاب کوہ اور کئی دوسرے حوالوں سے ان چاروں مذکورہ حواریوں کی اناجیل کو مسترد کر دیا جانا چاہیے (ہفت روزہ تکبیر کراچی 16 مئی 96)۔

کیلفورنیا میں منعقدہ سیمینار کے جن چوٹی کے عیسائی محققین نے یہ فیصلہ سنایا ہے اہل اسلام کیلئے یہ کوئی انوکھا فیصلہ نہیں ہے اور نہ ہی پہلی مرتبہ یہ راز کھلا ہے کہ انجیل کے تمام نسخے ناقابل اعتبار ہیں اور ان کا اس انجیل سے کوئی تعلق نہیں جو سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ملی تھی ۔ عیسائیت کی ابتدائی صدیوں میں ہی تحریف و تبدیل کا یہ کھیل کھیلا جاچکا ہے اس وقت کے محققین بھی اس امر کا اعتراف کر چکے ہیں کہ انجیل کے بے شمار مقامات تحریف کی زد میں آچکے ہیں اب نہ تورات اپنی شکل میں محفوظ ہے اور نہ ہی انجیل کی اصلیت کا دعویٰ قابل قبول ہے ۔ یہ محققین ان وجوہات کو بھی زیر بحث لائے ہیں جس کی وجہ سے یہ کتابیں تحریف کا شکار ہوئیں ۔ ہمیں اس وقت ان وجوہات کی تفصیل سے کوئی سروکار نہیں بتلانا صرف یہ ہے کہ خود عیسائی محققین یہ مان چکے ہیں کہ خدائی کتابیں انسانی ہاتھوں میں کھلونا بن گئیں ۔ اور وقتاً فوقتاً ان صحائف میں ردوبدل ہوتا رہا ۔ خارجی دلائل تو اپنی

جگہ رہے خود اس کتاب کی داخلی شہادتیں اسکے محرف ہونے کا کھلا اعلان کررہی ہے۔

افسوس کی بات تو یہ ہے کہ عیسائیت کے موجودہ کچھ مذہبی پیشواوں (بالخصوص برصغیر کے عیسائی رہنماوں) کا اصرار ہے کہ موجودہ بائیبل درحقیقت وہی تورات اور انجیل ہے جو سیدنا حضرت موسیٰ اور سیدنا حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو ملی تھی وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ گو کہ ان کتابوں کے اصل نسخے دنیا میں کہیں نہیں پائے جاتے تاہم اسکے موجودہ تراجم ان اصلی کتابوں کے درست ترجمے ہیں محض زبان کے بدلنے سے کہیں کہیں اختلاف نظر آتا ہے یہ حضرات اپنے اس موقف کو ثابت کرنے کیلئے قرآن کریم سے بھی دلیل لاتے ہیں اور مغالطہ دیتے ہیں کہ قرآن کریم نے اس کتاب (جو اس وقت انکے ہاتھوں میں عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید کے نام سے ہے) کی پوری پوری تائید و تصدیق کی ہے۔

عیسائی علماء کا یہ موقف کہ موجودہ بائیبل بعینہٖ وہی تورات اور انجیل (یا اسکا صحیح ترجمہ) ہے دلائل و شواہد کی رو سے بالکل بودا اور بے جان ہے۔ اعلیٰ درجے کے محققین یہ واضح کرچکے ہیں کہ تورات و انجیل کی اصلیت کا دعویٰ کسی صورت درست نہیں۔ بحث و مباحثہ تحقیق و تفتیش اور ناقدانہ تجزیہ کے نتیجہ میں یہ بات اظہر من الشمس ہوچکی ہے کہ یہ کتابیں ہرگز وہ نہیں جو انبیاء کرام کو ملی تھیں۔ رہی بات ان تراجم کے صحت کی تو یہ ماننے بغیر چارہ نہیں کہ اس میں لاکھ اختلاف تضادات اور غلط بیانیوں کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ قوموں کی عداوتوں اور مخاصمت نے اس کتاب کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ اور اب اسکی اصلی شکل کا کہیں اتہ پتہ نہیں ملتا۔

موجودہ مذہبی پیشواوں کو اگر محققین سابقین کی ان تحقیقات سے اتفاق نہ بھی ہو تو بھی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا خود بائیبل کی داخلی شہادتیں اس قدر قوی ہیں کہ اب اسے جھٹلانا اور اسکا انکار کرنا کرنا حماقت ہوگا۔

قرآن کریم نے بہت پہلے ان مجرموں اور محرفوں کے اس جرم عظیم کو یحرفون الکلم عن مواضعہ فرما کر بے نقاب کردیا ہے قرآن کریم کی بیان کردہ سچائی اور کھلتی اور نکھرتی جاتی ہے گزشتہ چند سالوں سے بائیبل کی حقیقت اور اصلیت پر جو جاندار تبصرے ہورہے ہیں اس نے یہ ثابت کردیا ہے کہ قرآن کریم کا یہ اعلان بالکل مبنی بر حقیقت ہے۔ قدیم اور جدید محققین کی تحقیقات اور بائیبل کی داخلی شہادتوں کی روشنی میں یہ دعویٰ بالکل حق بجانب ہے کہ عہد نامہ جدید (جو انجیل کے نام سے پیش کیا جاتا ہے) وہ انجیل ہرگز نہیں ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس تھی اور جسکی منادی آپ مختلف مقامات پر کرتے رہے یہ مختلف مصنفین کے اپنے مجموعے ہیں انہیں آسمانی قرار دینا اہل عقل و خرد کا کام نہیں ہوسکتا۔

عصر حاضر کے پچاس کے قریب عیسائی محققین کا یہ دعویٰ اور یہ فیصلہ کہ عہد نامہ جدید کا بھی بہت بڑا حصہ ناقابل اعتماد ہے اور ان سب کو مسترد کردیا جانا چاہیے عیسائی مذہبی پیشواوں کیلئے لمحہ فکریہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ جو مذہبی پیشوا خالی الذہن ہو کر ان حقائق کا مطالعہ کرے گا اس پر یہ

بات کھل جائے گی کہ یہ فیصلہ صرف عیسائی مفسرین اور محققین کا ہی نہیں بلکہ بذات خود عہد نامہ جدید (اور عہد نامہ قدیم) کا فیصلہ بھی یہی ہے۔

سو عیسائی مذہبی پیشواوں کو چاہیے کہ وہ اپنے بے جان موقف پر اصرار کرنے کی بجائے حقائق کا سامنا کریں اور اس مذہب کا دامن تھام لیں جس کی کتاب اپنے اول دن سے آج تک جوں کی توں محفوظ بھی ہے اور موجود بھی ۔ نہ اس میں تحریف ہوئی ہے ۔ اور نہ ہوسکتی ہے ۔قرآن کریم کی محفوظیت کا دعویٰ صرف اہل اسلام ہی نہیں کرتے بلکہ غیر مسلم محققین بھی اس حقیقت کا برملا اعتراف کرچکے ہیں ۔ مشہور فرانسیسی مستشرق ڈیمومبین نے اسلام کے موضوع پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

مصنف مزاج آدمی یہ کہنے پر مجبور ہے کہ موجودہ قرآن وہی قرآن ہے جسے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تلاوت کرتے تھے (التفکیر الفلسفی فی الاسلام ص 44 از دکتور عبدالحلیم محمود) معروف عیسائی مورخ مسٹر باؤ سے کا کہنا ہے کہ۔

قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں تیرہ سو برس سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جو معمولی طور سے بھی قرآن کے مقابلے میں پیش کی جاسکے (ماخوز از دہریت سے اسلام تک ص 239)

اور آئیے اس پیغمبر گرامی قدر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی غلامی کا شرف حاصل کیجئے جنکے تشریف لانے کی پیشگوئی خود سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام دے گئے ہیں ۔ آپ وہی پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں جنکی مبارک زندگی کا ایک ایک گوشہ ہمارے سامنے ہے اب آپ ہی کی اتباع سے بھٹکتی ہوئی دنیا کو سکون مل سکتا ہے اور دین دنیا کی نجات آپ کی ہی اتباع میں منحصر ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جب انکے سامنے حقائق کھل جائیں تو وہ اسے قبول کرلیتے ہیں اور بدنصیب ہیں وہ افراد جو حقائق کے سامنے ہونے کے باوجود اپنی ضد اور انا پر ڈٹے رہتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ المبین

بقیہ افکار و تاثرات

برادر محترم مولانا راشد الحق صاحب

مدیر الحق صاحبزادہ مولانا سمیع الحق نبیرہ مولانا عبدالحق رح

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔

آج روزنامہ خبریں اسلام آباد اور ماہنامہ الحق کا خصوصی شمارہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی آپ نے جس انداز سے طالبان کی حمایت کی ہے اس سے دراصل الحق کی پرانی یاد تازہ کردی ہے خاص کر مولانا شیر علی شاہ صاحب اور مولانا امجد صاحب نے جو ادیبانہ عالمانہ بلکہ مجاہدانہ طرز تحریر اختیار کی ہے وہ یقیناً قابل داد ہے اللہ تعالیٰ الحق کو مزید حق کی ترجمانی نصیب فرمائے آپ کی ابتدائی صحافت اور ادیبانہ کوششیں الحق کیلئے مزید ترقی کا ذریعہ بنیں گی ۔ہماری دلی دعا ہے کہ فیضان مدنی میزاب حقانی سے یوں ہی جاری وساری رہے۔

فقط والسلام

خود انحصاری کی طرف ایک اور قدم

نیلم گلاس

ngi

رنگین شیشہ (Tinted Glass)

باہر سے منگانے کی ضرورت نہیں۔

چینی ماہرین کی نگرانی میں اب ہم نے رنگین عمارتی شیشہ (Tinted Glass)

بنانا شروع کر دیا ہے۔

دیدہ زیب اور دھوپ سے بچانے والا **نیلم** کا (Tinted Glass)

نیلم گلاس انڈسٹریز لمیٹڈ

ورکس، شاہراہِ پاکستان حسن ابدال۔ فون: 563998 - 509 (05772)

فیکٹری آفس، ۲۸۴-بی راجہ اکرم روڈ، راولپنڈی فون: 568998 - 4908

رجسٹرڈ آفس، ۱۷-جی گلبرگ II، لاہور فون: 878640-871417